ذرائع ابلاغ میں جھوٹی کہانیاں پھیلانے کے لیے ۳۰ کروڑ ڈالر کی رقم مختص

یو۔ایس۔اے ٹوڈے نے ایک رپورٹ میں بتایا کہ پینٹا گون نے غیر ملکی ذرائع ابلاغیات میں امریکہ کے حق میں پیغامات شائع ونشر کرانے اور تشہیری مصنوعات مثلاً ٹی شرٹ، بمپر اسٹیکر اور دوسری چیزوں کے ذریعے امریکی نقطۂ نظر کو اجاگر کرنے کے لیے ۳۰ کروڑ الر کی لاگت کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔اس منصوبے کے نگراں ایک عسکری افسر نے روزنامے کو بتایا کہ یہ خصوصی پروگرام نفسیاتی جنگ کے ماہرین کی زیرنگرانی انجام پائے گا۔ جوکہ ذرائع ابلاغ پر دہشت گردوں کی فکر (ideology) کا مقابلہ کرے گا تاکہ ناظرین کی رائے امریکی حکومت کے حق میں موڑی جاسکے۔اس پروگرام کو دنیا بھر میں نشر کیا جائے گا جس میں امریکہ کے اتحادی ممالک بھی شامل ہیں اس پروگرام کو واشنگٹن کی Sy Coleman سانتیاگو کیلی فورنیا کی سائنس اپلیکیشنز کارپوریشنز اور واشنگٹن کا لنکن گروپ چلائے گا۔ابھی پینٹا گون لنکن گروپ کے متعلق تحقیقات کررہا ہے جس نے مبینہ طور پر عراقی اخبارات کو امریکہ کے حق میں Ghost-stories شایع کرنے کے لیے رقم فراہم کی تھی۔

عسکری افسران کا کہنا ہے کہ وہ غیر ملکی ذرائع اطلاعات میں خفیہ طور پر جھوٹی کہانیاں شائع کرانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔لیکن انھوں نے کہا کہ ہم نے امریکہ کے حق میں حقائق پر مبنی مواد کی تقسیم کے سلسلے میں اپنے کردار کو عموماً ظاہر کرنے سے گریز کیا ہے کردار کو ہمیشہ ظاہر نہیں کرتے۔ مائیک فرلانگ، ڈپٹی ڈائریکٹر جوائنٹ سائیکولوجیکل آپریشن کے مطابق جب تک کسی چیز پر جس کے متعلق نمائندگان ہم سے سوال کریں اس پر واضح طور پر Made in USA نہیں لکھا ہوتا اس وقت تک ہم اس پر اپنے حقیقی ردعمل کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔فرلانگ نے مزید کہا کہ ہم خودکش بم دھماکہ کرنے والوں کا مقابلہ کرنے کے لیے لائحہ عمل تیار کررہے ہیں ۔

امریکی فوج القاعدہ کے خلاف اطلاعاتی جنگ اخبارات، ویب سائٹوں، ریڈیو، ٹی وی، ٹی شرٹز اور بمپرز اسٹیکرز کے ذریعے لڑنا چاہتی ہے۔ان تین کمپنیوں کو اس پروگرام کا ٹھیکہ جون میں دیا گیا تھا۔ان کمپنیوں میں سے ایک Sycoleman کا سربراہ محکمہ دفاع کا سابق افسر ہے۔اس سے قبل امریکی سیکریٹری دفاع ڈونالڈ رمزفیلڈ نے کہا کہ امریکہ نے اپنے اوپر ذرائع ابلاغ کی تنقیدی نشریات برداشت کی ہیں مگر واشنگٹن ایسے ذرائع ابلاغ کے حق میں ہے جو امریکی مفاد میں پیغامات کو دنیا بھر میں نشر کریں۔ پروپیگنڈے کا یہی طریقہ امریکہ نے سرد جنگ کے زمانے میں اختیار کیا تھا۔ [اے ایف پی، ۱۵/دسمبر ۲۰۰۵ء]

ساحل دسمبر ۲۰۰۵ء